ازعدالت عظمی

اوم پرکاش گارگی

بنام

اسٹیٹ آف پنجاب اور دیگران

7اکتوبر 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹسز]

سروس کا قانون:

سرکاری ملازم کے ذریعے کیے گئے طبی اخراجات – ادائیگی میں تاخیر – سود کا دعوی – منعقد، ملازم کا حق ادائیگی حاصل کرنا ہے اور اس کے بعد ادائیگی میں تاخیر کے لیے وہ اس پر سود کا حقدار نہیں ہوگا – تاخیر سے ادائیگی پر سود کی براہ راست ادائیگی مناسب نہیں ہوگی۔

آئین ہند :

آرٹیکل 136 اور 141 – خصوصی اجازت کے لیے درخواست – محدود مدت میں مسترد – منعقد، کوئی تناسب فیصلہ پیش نہیں کرتا ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1996: کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 19497۔

1996 کے ایل پی اے نمبر 60 میں سی ایم نمبر 933 / 96 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے مورخہ آئی ڈی 1 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے جے ڈی جین اور بی ایس گپتا

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ خصوصی اجازت کی درخواست پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے حکم کے خلاف دائر کی گئی ہے جو ایل پی اے نمبر 60 / 96 میں سی ایم نمبر 933 / 96 میں 29.5.1996 پر بنایا گیا ہے۔

مانا جاتا ہے کہ درخواست گزار نے دل کی بیماری کے لیے نجی ہسپتال میں خرچ ہونے والے طبی اخراجات کی ادائیگی کا دعوی کیا تھا۔ بالآخر یہ رقم 28 اگست 1991 کو تقسیم کی گئی لیکن اس کی ادائیگی میں تاخیر ہوئی۔ درخواست گزار نے رٹ پٹیشن دائر کی۔ ایل پی اے میں عدالت عالیہ نے رقم کی ادائیگی کی ہدایت کی لیکن درخواست گزار کے دعوے کے مطابق 12 فیصد پر سود کی اجازت نہیں دی۔ انہوں نے نظر ثانی کی درخواست دائر کی اور اسے مسترد کر دیا گیا۔ اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست

درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ کئی معاملات میں ڈویژن بنچ نے سود کی ادائیگی کی ہدایت کی تھی لیکن اس معاملے میں وہ مذکورہ اصول سے ہٹ گئے ہیں۔ جب ریاست کی طرف سے خصوصی چھٹی کی درخواست دائر کی گئی تھی، تو اس عدالت نے اسے بھی مسترد کر دیا تھا۔ لہذا درخواست گزار سود کی ادائیگی کا حقدار ہے۔

ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ لیکن حکومت کی طرف سے دی گئی رقم کی واپسی کے فائدے کے لیے، درخواست گزار کو ادائیگی کا دعوی کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ سوال یہ ہے کہ: کیا طبی اخراجات کے لیے خرچ کی گئی رقم کی ادائیگی میں تاخیر کی وجہ سے، ریاست کو تاخیر سے ادائیگی پر سود بھی ادا کرنا چاہیے؟ ہمارا خیال ہے کہ ریاست کو ادائیگی کی رقم کی ادائیگی میں تاخیر پر سود ادا کرنے کی ہدایت کرنا غیر معقول اور مناسب نہیں ہے۔ اس میں درخواست گزار اور اسی طرح کے شخص کی طرف سے خرچ کی گئی رقم کی تصدیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا حق صرف معاوضہ حاصل کرنا ہے اور اس کی پیروی نہیں ہوتی ہے کہ طبی معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر کے لیے اسے اس پر سود کا بھی حقدار ہونا چاہیے۔ اس عدالت کی طرف سے اس سے پہلے ایک موقع پر منظور کیا گیا حکم خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کرنے کے اثر میں تھا۔ لہذا، یہ اس کی پیروی کرنے کے لیے کوئی تناسب نہیں پیش کرتا ہے۔ ان حالات میں، ہم نہیں سمجھتے کہ کسی سرکاری ملازم کے ذریعے کیے گئے طبی اخراجات کی تاخیر سے ادائیگی پر سود کی براہ راست ادائیگی مناسب ہو گی۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواست کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

آر۔ پی۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document